السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دانوں والی تسبیح کے ساتھ تسبیح پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ (فتاویٰ المدینہ: 58)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دانوں کے ساتھ تسبیح پڑھنا بدعت ہے۔ سنت کے مخالفت ہے۔ سنت طریقہ انگلیوں کے پوروں پر تسبیح پڑھنا ہے بلکہ حدیث میں تو یہ بھی وضاحت ہے کہ انگلیوں کے پوروں سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔ دانوں والی تسبیح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے دور میں نہیں تھی۔ یہ بعض دوسری امتوں سے ہماری طرف منتقل ہوکر آئی ہے۔ جس طرح کہ نصاریٰ ہیں۔ نصاریٰ نے بوذیوں سے نقل کیا ہے۔ آج کل ہم بھی دیکھتے ہیں کہ عیسائیوں کے بڑے بڑے پادریوں کی گردنوں میں تسبیح لٹک رہی ہوتی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ کفار کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے میں شامل ہے۔ تو یہ دوسری مشابہتوں سے زیادہ خطرناک ہے۔ تولہذا ہم دانو والی تسبیح رکھنے کا منکر ہیں۔ بلکہ بسا اوقات یہ عمل اخلاص کے بھی منافی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

سنن اور بدعات کا بیان صفحہ: 249

محدث فتویٰ